100232-ملاقات كے ليے جاتے ہوئے تحفہ لے كر جانے كا حكم

سوال

كچھ علاقوں ميں يہ رواج ہے كہ جب كوئى عورت ديگر عورتوں كو ملنے جاتى ہے تو يہ انہيں پيسے يا تحفہ ديتى ہے، پھر جب يہ عورتيں اس كے پاس آتى ہيں تو يہ بھى اسے پيسے يا تحفہ ديتى ہيں، واضح رہے كہ يہ تحائف يا رقم برابر نہيں ہوتے كم يا زيادہ ہو سكتے ہيں، تو اس كا كيا حكم ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس ميں كوئى حرج نہيں ہے؛ كيونكہ اس كا تعلق تحفے سے ہے، يہاں لين دين يا معاوضہ مقصود نہيں ہے، چنانچہ اگر كوئى عورت انہيں كچھ دے وہ اسے قبول كر ليں تو اب انہيں اختيار ہے كہ اسے كچھ ديں يا نہ ديں، اور اگر ديں تو وہ زيادہ يا تھوڑا ديں۔ تو جب تک ان كى آپس ميں يہ شرط ہى نہيں ہے كہ ايک دے تو دوسرى كو بھى دينا ہو گا، اور نہ ہى يہاں معاوضہ مقصود ہے بلكہ ہر ايک اپنے اختيار اور رغبت سے ديتا ہے تو يہ جائز ہے، اس ميں كوئى حرج نہيں ہے۔

واللہ اعلم

فتاوى سماحۃ الشيخ عبد اللہ بن حميد رحمہ اللہ، صفحہ: 22